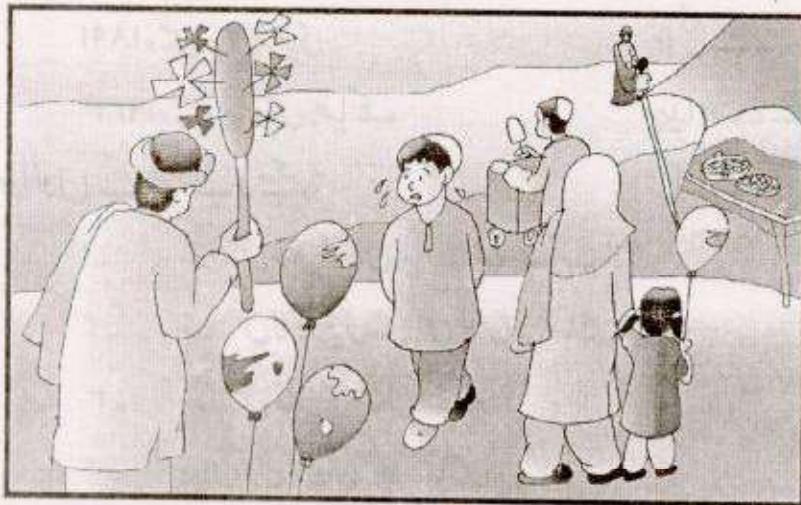


صرف پڑھنے کے لئے

ایک چھوٹا سا لڑکا



ایک چھوٹا سا لڑکا تھا میں جن دنوں
ایک میلے میں پہنچا ہمکتا ہوا

جی مچلتا تھا اک ایک شے پر مگر
جب خالی تھی کچھ مول لے نہ سکا

لوٹ آیا لئے حسرتیں سینکڑوں
ایک چھوٹا سا لڑکا تھا میں جن دنوں

خیر محرومیوں کے وہ دن تو گے
آج میلا لگا ہے اسی شان سے

آج چاہوں تو اک اک دکاں مول لوں
آج چاہوں تو سارا جہاں مول لوں
نارسائی کا اب جی میں دھڑکا کہاں
پر وہ چھوٹا سا الہر سائز کا کہاں؟

ابن انشاء

-☆-